أَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مع شرح ذَيْلُ الْمُدَّعَاءِ لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دُعا

مصنف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

دعا کے فضائل وآداب اور اس سے متعلقہ احکام پر مشتمل بے مثال تحقیقی شاہکار

أحسن الوعاء لآداب الدعاء

مصنّف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن

مع

ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

کی تسہیل وتخریج بنام

فضائلِ دعا

تسہیل و تخریج: عبدالمصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی
محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیشکش

مجلس: **المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : أحسن الوعاء لآداب الدعاء و ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

تسہیل وتخریج بنام : فضائلِ دعا

مصنف : رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح : اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

تسہیل وتخریج : عبد المصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی

محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ الرحمٰن)

سن طباعت : ربیع النور شریف ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ 2009ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر، باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ آفندی ٹاؤن، حیدرآباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں، میر پور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

ادب۴۰: جب اپنے لیے دعا مانگے تو سب اہلِ اسلام کو اس میں شریک کر لے۔
قال الرضاء: کہ اگر یہ خود قابلِ عطا نہیں کسی بندے کا طُفیلی ہو کر مراد کو پہنچ جائے گا۔﴾

ابو الشیخ اصبہانی نے ثابت بنانی سے روایت کی: ''ہم سے ذکر کیا گیا جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے خیر کرتا ہے قیامت کو جب ان کی مجلسوں پر گزرے گا ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے کہ تمہارے لیے دنیا میں دعائے خیر کرتا تھا پس وہ اس کی شفاعت کریں گے اور جنابِ الٰہی میں عرض کر کے بہشت میں لے جائیں گے۔''

یہاں تک کہ حدیث میں ہے: ''جو شخص نماز میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے دعا نہ کرے وہ نماز ناقص ہے۔''(1)

قال الرضاء: یہ بھی ابو الشیخ نے روایت کی اور خود قرآن عظیم میں ارشاد ہوتا ہے:
﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ﴾
''مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے۔'' (پ۲٦، محمد: ۱۹)

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ'' (اے اللہ! میری مغفرت فرما) کہتے سنا، فرمایا: ''اگر عام کرتا تو تیری دعا مقبول ہوتی۔''(2)

1''کنز العمال''، کتاب الأذکار، أمکنة الإجابة، الحدیث: ۳۳۷۸، ج۱، الجزء الثاني، ص٤۹، (بحوالہ ابوالشیخ)۔ یہاں ترجمہ میں خطاب حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے نہیں بلکہ کسی بھی عام مومن کو یہ دعا تعلیم کی جا رہی ہے کہ اپنے اور عام مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت طلب کر جیسا کہ کہ سیاق وسباق سے بھی واضح ہے۔ اس حوالے سے مکمل وضاحت کے لیے دیکھیے ''فتاوی رضویہ''، جلد۲۹، ص۳۴۹ سے ۴۰۱ تک، رضا فاؤنڈیشن لاہور۔

2''رد المحتار''، کتاب الصلاۃ، باب صفة الصلاۃ، مطلب: في الدعاء بغیر العربیة، ج۲، ص۲۸٦.